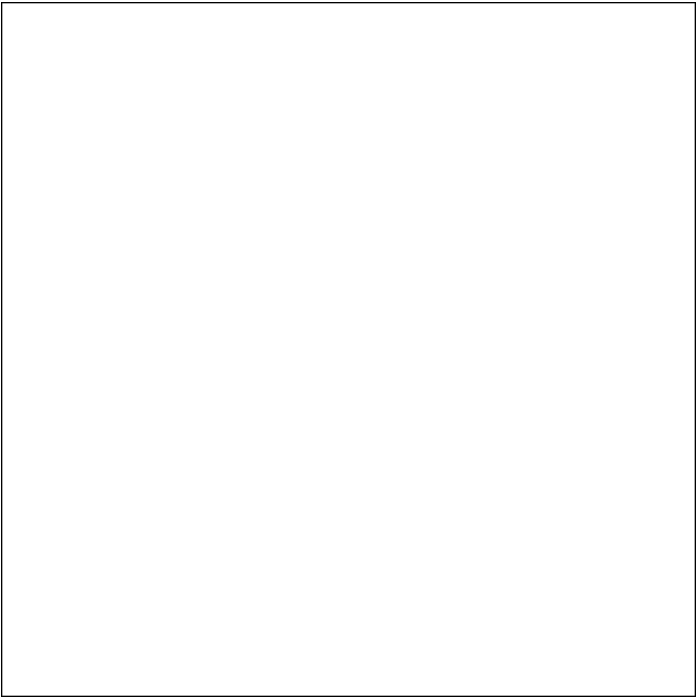




(imageless edition)

Zulu folktales ✎
Wiehan de Jager 🗣️
Samrina Sana 📖
Urdu 😊
Level 4 📖



پنپہ جوریو راجی

Storybooks Mauritius

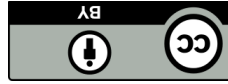


global-asp.github.io/storybooks-mauritius

پنپہ جوریو راجی

Written by: Zulu folktales
Illustrated by: Wiehan de Jager
Translated by: Samrina Sana

This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by Storybooks Mauritius in an effort to provide children's stories in Mauritius's many languages.

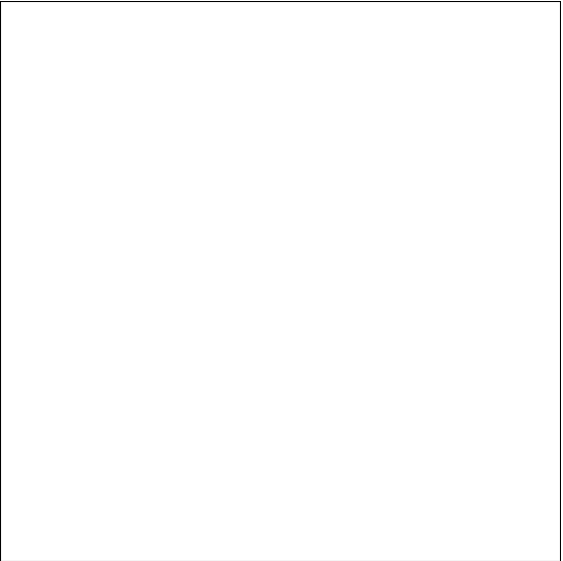


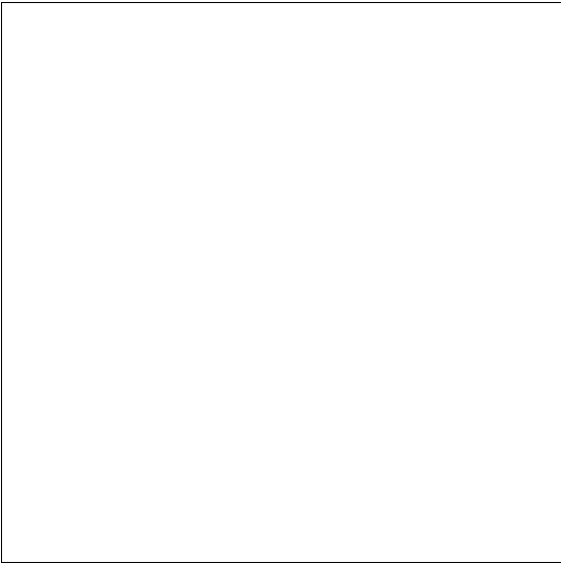
This work is licensed under a Creative Commons Attribution 3.0 International License.
<https://creativecommons.org/licenses/by/3.0>



یہ ایک شہد خور چڑیا نکیدے اور ایک لالھی آدمی گنگیلے کی کہانی ہے۔
ایک دن جب گنگیلے شکار کے لیے باہر بھا اُس نے نکیدے کی
پکار سنی۔ گنگیلے کے نہ میں پانی بھر گیا جب اُس نے شہد کے
بارے میں سوچا۔ وہ رُک گیا اور اُس نے غور سے سنا۔ جب تک
کہ اسے اپنے سر کے اوپر موجود ٹہنیوں پہ بیٹھا پرندہ دکھائی نہیں دیا۔
چنگ۔ چنگ۔ چنگ۔ چھوٹا پرندہ چمپھایا جیسا کہ وہ اگلے اور اس سے
اگلے درخت پر جا کر بیٹھا۔ چنگ۔ چنگ۔ چنگ۔ اُس نے بلایا۔ وقتاً
وقتاً وہ اس بات کو یقینی بنا رہا تھا کہ گنگیلے اُس کے چھے ہے۔

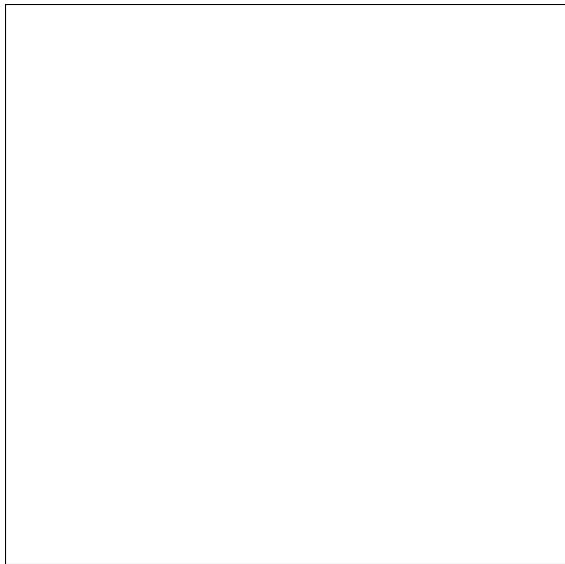
- آه سه کله نشه - تهنه د؛ کله انکرم دسه به دله د آهه د آهه
 - تهنه د آهه د آهه د آهه د آهه د آهه د آهه د آهه د آهه د آهه
 د آهه د آهه د آهه د آهه د آهه د آهه د آهه د آهه د آهه
 د آهه د آهه د آهه د آهه د آهه د آهه د آهه د آهه د آهه
 د آهه د آهه د آهه د آهه د آهه د آهه د آهه د آهه د آهه





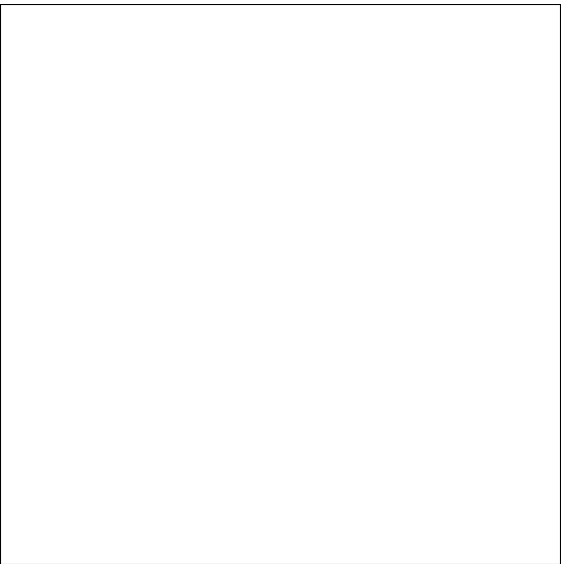
اس لیے گنگیلے نے اپنا ہتھیار درخت کے نیچے رکھ دیا اور کچھ سوکھی لکڑیاں اکٹھی کر کے آگ جلائی۔ جب آگ ٹھیک سے جل رہی تھی اُس نے ایک لمبی سوکھی لکڑی درمیان میں رکھ دی۔ یہ لکڑی جلنے پر بہت سا دھواں دینے کے لیے جانی جاتی ہے۔ دوسری طرف سے لکڑی کا ٹھنڈا حصہ دانقوں میں پکڑے درخت پر چرھنے لگا۔

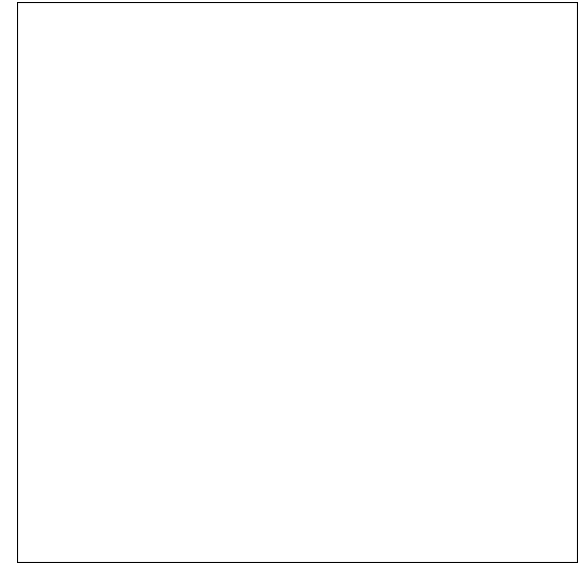
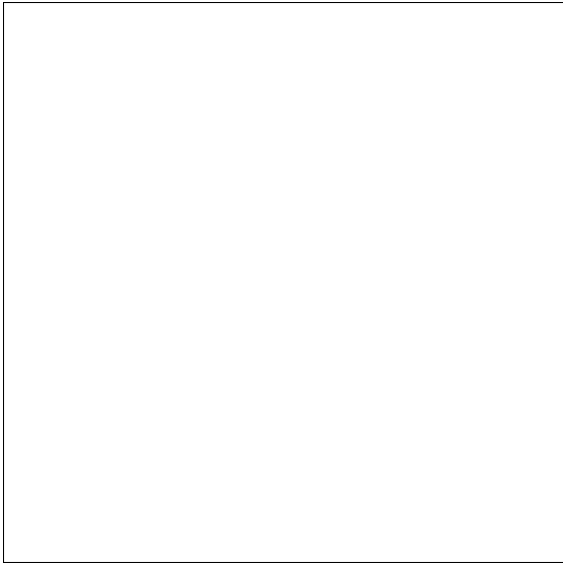
- کہ وہ شہ پر ڈھکی چھڑی کرے۔
 - کہ وہ شہ پر ڈھکی چھڑی کرے۔
 - کہ وہ شہ پر ڈھکی چھڑی کرے۔
 - کہ وہ شہ پر ڈھکی چھڑی کرے۔
 - کہ وہ شہ پر ڈھکی چھڑی کرے۔



- اراقتیں

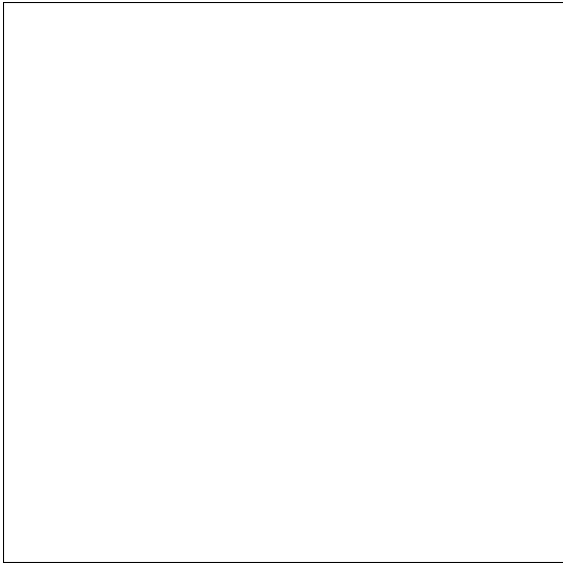
- کہ وہ شہ پر ڈھکی چھڑی کرے۔
 - کہ وہ شہ پر ڈھکی چھڑی کرے۔
 - کہ وہ شہ پر ڈھکی چھڑی کرے۔
 - کہ وہ شہ پر ڈھکی چھڑی کرے۔
 - کہ وہ شہ پر ڈھکی چھڑی کرے۔



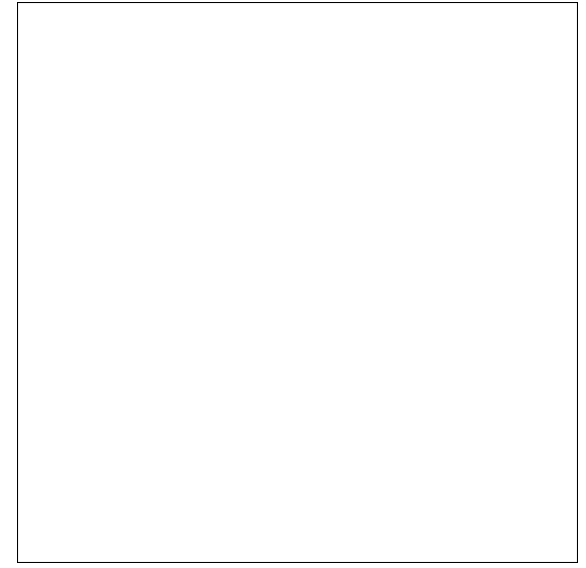


جب مکھیاں باہر نکل گئیں، گنگیلے نے اپنا ہاتھ چھتے میں ڈالا اور چھتے کے حصوں کو باہر نکالا جو کہ شہد سے بھرے ہوئے تھے اور چربی سے بھرے سفید گروں کو بھی باہر نکالا۔ اس نے شہد سے بھرے چھتے کو اپنے چھیلے میں رکھا اور کندھ پر پہن لیا اور درخت سے نیچے اترنا شروع کر دیا۔

اس سے پہلے کہ چیتق اس پر حملہ کرتی۔ گنگیلے درخت سے نیچے اتر آیا۔ جلد بازی میں اُس نے ایک ٹہنی چھوڑی جس وجہ سے وہ سیدھا زمین پر آگرا اور اُس کا پاؤں مڑ گیا۔ وہ تیزی سے فرار ہوا۔ خوش قسمتی سے چیتق نیند میں ہوئی کی وجہ سے اُس کا چھانہ کر پائی۔ نگیلے، شہد خور چڑیا نے اپنا بدلہ لے لیا۔ اور گنگیلے نے سبق سیکھ لیا۔



لیکن گنگیلے نے آگ بجھائی، اپنا ہتھیار اٹھایا اور گھر کی طرف چلنا شروع کر دیا۔ پرندے کو نظر انداز کرتے ہوئے۔ نگیدے نے غصے سے پکارا۔ وک۔ وک۔ وک! گنگیلے رک پرندے کو گھورا اور زور سے ہنسا۔ تمہیں شہد چاہیے؟ واقعی میرے دوست؟ آہ لیکن میں نے خود سارا کام کیا اور ڈنگ کا درد سہا۔ تو میں یہ مزیدار شہد تمہارے ساتھ کیوں بانٹوں؟ اور وہ چلا گیا۔ نگیدے شدید غصے میں بھاؤ سے اُس کے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ لیکن وہ اپنا بدلہ لے گا۔



ایک دن کئی ہفتوں کے بعد گنگیلے نے نگیدے کی شہد کے لیے پکار سنی۔ اُسے مزیدار شہد یاد تھا، اور اُس نے تیزی سے پرندے کا پتھا کیا۔ نگیدے کو جنگل کے کنارے پر لا کر وہ رک گیا جہاں کانٹوں کا ایک جھاڑ موجود تھا۔ آہ۔ گنگیلے نے سوچا کہ شہد کا چھتا اسی درخت میں ہوگا۔ اُس نے جلدی سے آگ جلائی اور دانقوں میں جلتی ہوئی لکڑی کو دبا اُسے درخت پر چڑھنے لگا۔ نگیدے بیٹھا یہ سب دیکھ رہا تھا۔